



(uten bilder)

✎ Lesley Koyi  
🔗 Wiehan de Jager  
📁 Samrina Sana  
😊 urdu  
📖 nivå 5



ڪوئي

# Barnebøker for Norge

[barnebok.no](http://barnebok.no)



Skrevet av: Lesley Koyi

Illustrert av: Wiehan de Jager

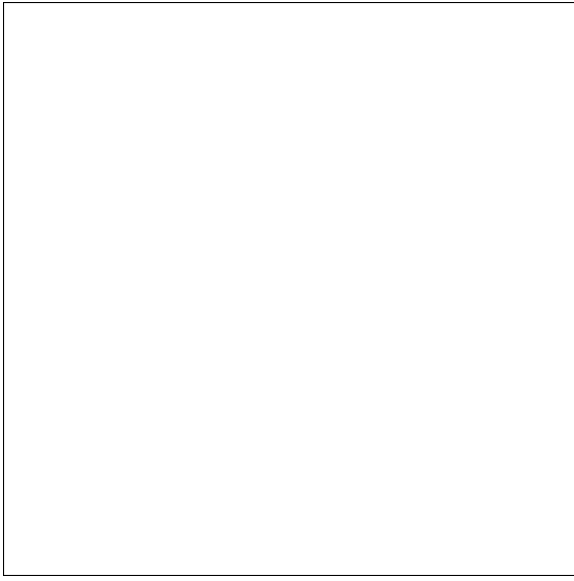
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barnebok.no](http://barnebok.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

[Navngivelse 4.0 Internasjonal Lisens.](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/deed.no)

<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/deed.no>

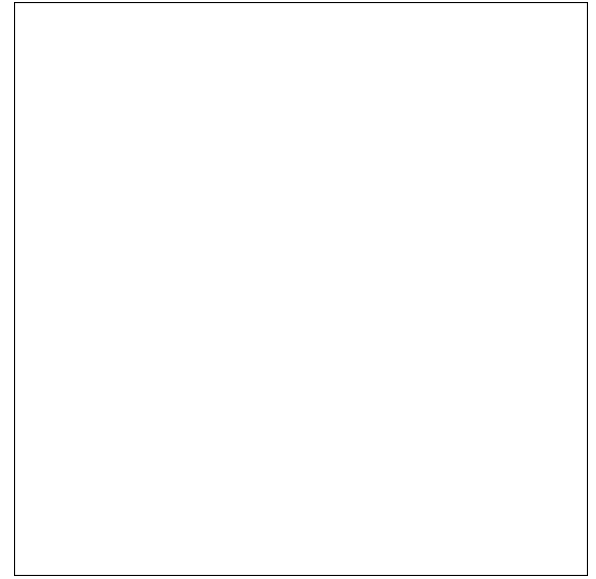


نیروبی کے مصروف شہر میں گھر کی دیکھ بھال سے بہت دور  
ایسے لڑکوں کی ایک ٹولی رہتی تھی جن کے پاس گھر نہیں تھا۔ وہ ہر  
آنے والے دن کو ایسے ہی گزار دیتے جیسے وہ گزرتا۔ ایک  
صبح ٹھنڈی سڑک پر سو کر اٹھنے کے بعد لڑکے اپنے بستر  
لپٹ رہے تھے۔ سردی کو بھگانے کے لیے، انہوں  
نے کوڑے کی مدد سے آگ جلائی ہوئی تھی۔ لڑکوں کی ٹولی میں  
سے سب سے چھوٹا مگوزوے تھا۔



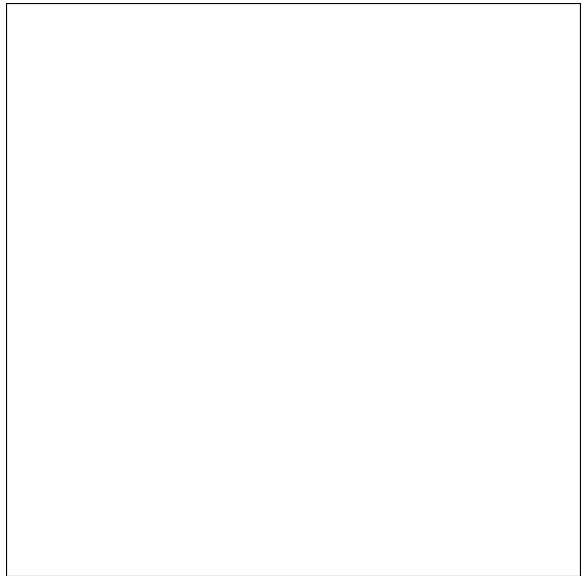


اگر مگوزوے شکایت کرتا یا سوال اٹھاتا تو اُس کے چچا اُس کو مارتے۔ جب مگوزوے نے سکول جا نے کے لیے پوچھا تو اُس کے چچا نے اُسے مارا اور کہا تم سیکھنے کے قابل نہیں ہو۔ تین سال یہ سب سہنے کے بعد مگوزوے اپنے چچا کے گھر سے بھاگ گیا۔ اُس نے گلی پر رہنا شروع کر دیا۔

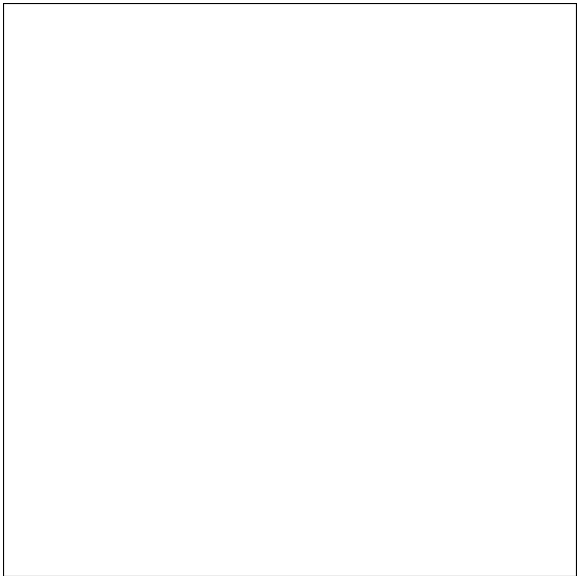


مگوزوے سبز چھت وا اے گھر کے باغچے میں بیٹھا ایک کہانی کی کتاب پڑھ رہا تھا جو کہ اُسے سکول کی طرف سے ملی تھی۔ تھامس اُس کے پاس آکر بیٹھا۔ کہانی کس بارے میں ہے؟ تھامس نے پوچھا؟ یہ ایک ایسے لڑکے کے بارے میں ہے جو اُسٹاد بننا چاہتا تھا۔ مگوزوے نے جواب دیا۔ اُس لڑکے کا نام کیا ہے؟ تھامس نے پوچھا؟ اُس کا نام مگوزوے ہے، اُس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

- اچھے بھائی تیار ہوئے۔ اچھے گھر بنائے۔  
 دیکھو، ہم نے کتنے کام کیے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے  
 گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔  
 اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے،  
 اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔

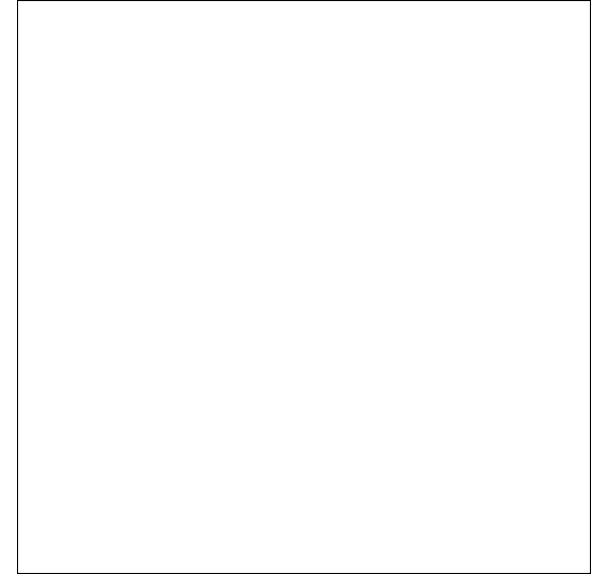


- اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔  
 اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے،  
 اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔  
 اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے،  
 اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔  
 اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے،  
 اچھے گھر بنائے۔ اچھے گھر بنائے، اچھے گھر بنائے۔



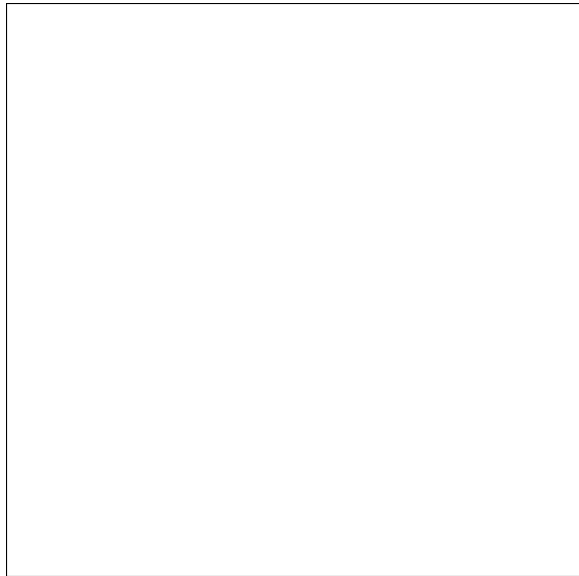


ایک دن مگوزوے کوڑے کی ٹوکریاں چھان رہا تھا تو اُسے پھٹی پرانی  
ایک کہانی کی کتاب ملی۔ اُس نے کتاب سے دھول جھاڑی اور  
اُسے اپنے پھیلے میں ڈال لیا۔ ہر روز اُس کے بعد وہ کتاب  
نکالتا اور اُس پر بنی تصویریں دیکھتا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ الفاظ کو کد سے  
پڑھنا ہے۔

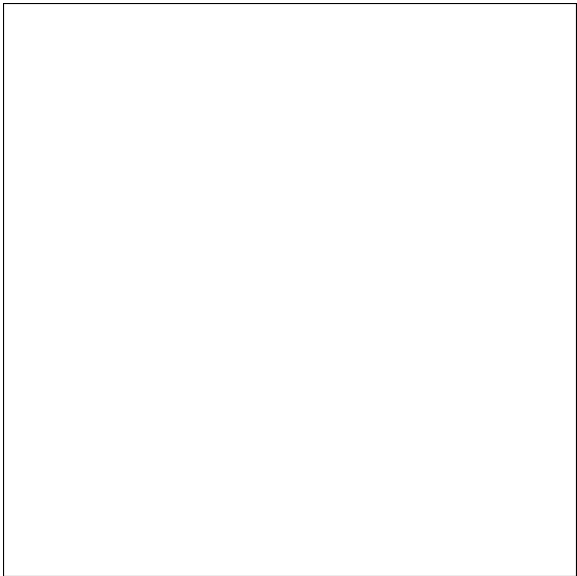


اور اس طرح مگوزوے ایک نئے بھرے میں داخل ہوا جس کی چھت  
سبز تھی۔ وہاں اُس نے دو اور لڑکوں کے ساتھ بھرہ بانٹا۔ اُس  
بھر میں کل دس بچے رہتے تھے۔ انٹی سیدیسی اور اُن کے خاوند،  
تین کتے، ایک بلی اور ایک بوڑھی بکری کے سہیت۔

سے ہے اس لیے کہ وہ اپنے لیے کبھی نہیں دیکھتا۔  
 - کیونکہ ہمیشہ اپنے لیے نہیں دیکھتا، بلکہ دوسروں کے لیے دیکھتا ہے۔

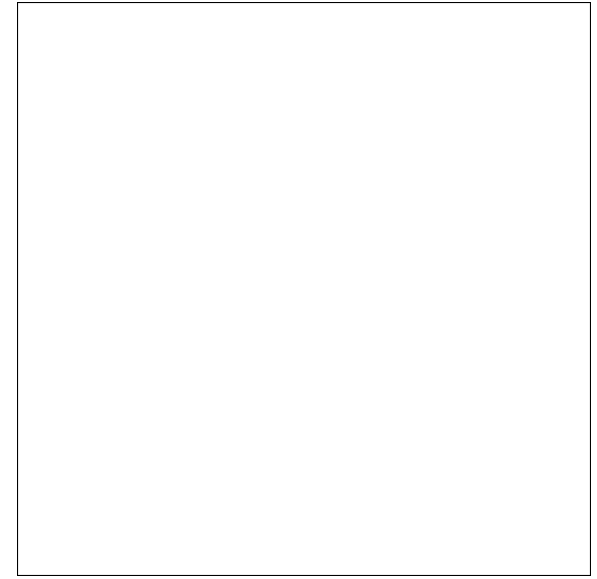


سے ہے اس لیے کہ وہ اپنے لیے کبھی نہیں دیکھتا۔  
 - کیونکہ ہمیشہ اپنے لیے نہیں دیکھتا، بلکہ دوسروں کے لیے دیکھتا ہے۔





بہت ٹھنڈی تھی اور مگوزوے سڑک پر کھڑا بھیک مانگ رہا تھا۔ ایک آدمی چلتے ہوئے اُس کے پاس آیا۔ پیلو، میرا نام تھا مس ہے۔ میں یہاں نزدیک ہی کام کرتا ہوں۔ ایسی جگہ جہاں تمہیں کھا نے پینے کے لیے کچھ آسانی سے مل سکتا ہے آدمی نے کہا۔ اُس نے ایک پیلے گھر کی طرف اشارہ کیا جس کی چھت نیلی تھی۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ تم وہاں کچھ کھانا لینے جاو گے؟ اُس نے پوچھا۔ مگوزوے نے آدمی کی طرف دیکھا اور پھر اُس گھر کی طرف دیکھا۔ شاید! اُس نے کہا، اور چلا گیا۔



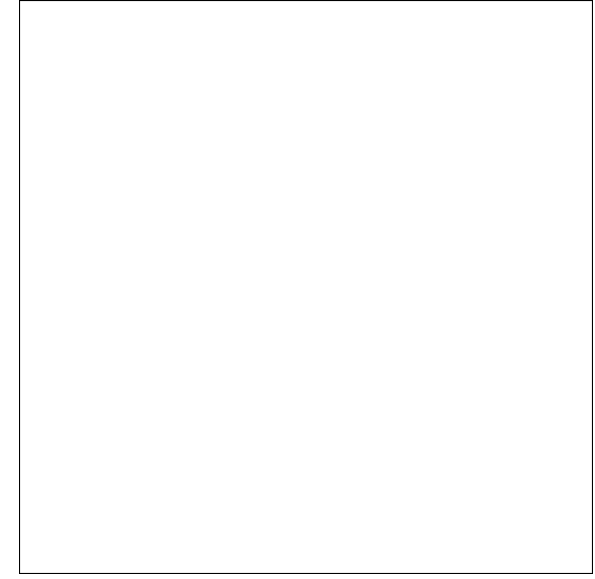
مگوزوے نے اُس نئی جگہ اور سکول جا نے کے بارے میں سوچا، کیا ہو اگر اُس کے چچا کی کہی بات ٹھیک نکلی اور وہ واقعی پڑھ لکھ نہ سکا؟ کیا ہوگا اگر اُس نئی جگہ پر اُسے مار پڑی؟ وہ خوف زدہ تھا کہ شاید گلی میں رہنا ہی بہتر ہے اُس نے سوچا۔







مگوزوے سڑک پر بیٹھا کتاب میں اپنی تصویر دیکھ رہا تھا۔ جب تھامس  
آکر اُس کے پاس بیٹھا۔ یہ کہانی کس بارے میں ہے؟ تھامس  
نے پوچھا۔ یہ ایسے لڑکے کے بارے میں ہے جو کہ کہپتان  
بنا مگوزوے نے جواب دیا۔ اُس لڑکے کا کیا نام ہے؟ تھامس  
نے اُس سے پوچھا۔ میں نہیں جانتا، میں پڑھ نہیں سکتا مگوزوے  
نے چپکے سے جواب دیا۔



جب وہ ملے، مگوزوے تھامس کو اپنی کہانی بتانے لگا۔ یہ اُس  
کے چچا کی کہانی تھی کہ وہ وہاں سے کیوں بھاگا۔ تھامس زیادہ  
بات نہیں کرتا تھا نہ ہی اُس نے مگوزوے کو بتایا کہ اُسے کیا کرنا  
چاہیے۔ لیکن وہ اُسے ہمیشہ غور سے سنتا۔ کچھ دیر وہ لوگ  
چلتے جبکہ وہ نیلی چھت والے گھر میں کھانا کھاتے۔